www.KitaboSunnat.com

مندرجہ بالا نام اس بات کی تصدیق ہیں کہ یہ ترجمہ چاروں مسلک کے علمائے کرام اہلسنت والجماعت، دیوبندی، بریلوی اور اہلحدیث کا نظر ثانی شدہ اور اُن کا متفق علیہ ہے۔ فی الحقیقت چاروں مسالک کا متفق علیہ ترجمہ ہی وہ قوت و برکت ہے، جس سے امت مسلمہ صدیوں سے محروم ہے۔ اگر شریعت کے تمام احکامات کی ترجمانی کو بھی یہ چاروں مسالک متفق علیہ کی قوت عطا کر دیں۔ تو آج بھی نہ صرف امتِ مسلمہ کو قرونِ اولیٰ کی مانند قومی جلال و جمال نصیب ہو سکتا ہے۔ بلکہ علمائے کرام کو بھی اعزازِ امامت و قیادت نصیب ہو سکتا ہے۔

میرے خیال میں یہ ترجمہ اس طبقہ کے لئے اتمامِ حجت کی حیثیت رکھتا ہے جو معاشرہ میں اکثر اسلامی تعلیمات کے بارہ میں یہ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ ہر عالم اپنے مسلک کے مطابق قرآن کا ترجمہ کرتا ہے، ہم کس کو صحیح سمجھیں اور کس کو غلط ؛ لہٰذا ہم اس سے الگ تھلگ ہی اچھے !

اس ترجمہ کے بعد اُن کے پاس مسلمان ہونے کے سبب کوئی راہِ فرار نہیں۔ انھیں چاہیے کہ وہ حافظ نذر احمد کی اس کوشش سے فائدہ اٹھائیں۔ اپنی دُنیا اور دین دونوں کو سنوارنے کیلئے قرآنِ مجید کا متفق علیہ ترجمہ پڑھیں، سمجھیں، اور اُس پر عمل کریں۔

بقول اقبال مرحوم ؎

گر تو خواہی مسلماں زیستن !!

نیست ممکن جز بقرآں زیستن

مسلمان کی شخصیت کے مالک بن کر جینا چاہتے ہو تو پھر یہ بات قرآن حکیم (کو سمجھے اور اس) پر عمل کئے بغیر ممکن ہی نہیں۔

نام : اردو ترجمہ قرآن مجید۔ پارہ عمّ ۳۰ واں

مرتبہ : سید شبیر احمد

ناشر : رضیہ شریف ٹرسٹ

۶۴۴۔ شادمان کالونی لاہور

(فی سبیل اللہ)

یقیناً اللہ تعالیٰ نے قیامت سے پہلے اتمامِ حجت کے لیے انسانوں ہی کے ہاتھوں سے ایسے ذرائع ابلاغ ایجاد کروا دیئے ہیں۔ کہ ان کے ذریعہ انسان دنیا کے کسی گوشہ کا رہنے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا ہو، اُس کا تعلق تا قیامت کسی زمانے سے ہو۔ نسل و رنگ سے ہو۔ زبان و تہذیب سے ہو۔ اُس تک اس (عزّ وجل) کی کتاب قرآن مجید میں اُس کے نام بھیجے ہوئے تمام پیغامات پہنچ جائیں۔ تاکہ وہ قیامت کے دن یہ نہ کہہ سکے کہ آپ اور آپ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام مجھ تک پہنچا نہیں تھا۔

اسی بنا پر اللہ تعالیٰ نے اپنے قرآن مجید کی تعلیم پہنچانے کے لئے جہاں بین الاقوامی ذرائع عام کر دیئے ہیں۔ وہاں ہر علاقہ میں علاقائی زبان میں قرآن مجید میں موجود اللہ تعالیٰ کے احکامات اُن کی زبان میں پہنچانے کے اسباب بھی عام کر دیئے ہیں۔ انفرادی اور اجتماعی طور پہ مختلف ادارے تنظیمیں، انجمنیں ہمارے پاکستان میں انہیں جذبوں سے سرشار نظر آتی ہیں۔ ان میں سے ایک رضیہ شریف ٹرسٹ بھی ہے۔ انھوں نے قرآن مجید کا ترجمہ اپنے انداز میں پیش کیا ہے۔

صفحہ کو دو کالم میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

دائیں جانب قرآن حکیم کی آیات دو رنگوں میں (نیلا۔ اور نیم سرخ) لکھی گئی ہیں۔ اور بائیں جانب پڑھنے والے کی راہنمائی کے لئے جس رنگ میں عربی الفاظ ہیں۔ اُسی رنگ میں اُن کا ترجمہ ترتیب دیا گیا ہے۔ مثلاً:

عَمَّ	يَتَسَاۤءَلُوْنَ ۚ	کیا بات	پوچھتے ہیں لوگ آپس میں
نیلا رنگ	نیم سرخ رنگ	نیلے رنگ میں	نیم سرخ رنگ میں

اللہ تعالیٰ ان کی اس کوشش کو قبول فرمائیں۔ کاغذ طباعت اور کتابت انتہائی عمدہ ہے۔ انھوں نے اپنے ترجمہ کی اساس شاہ رفیع الدینؒ، شیخ الہند محمود الحسنؒ، مولانا فتح محمد جالندھریؒ اور مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے تراجم پہ رکھتے ہوئے لکھا ہے:

"انہی چاروں ترجموں میں سے سادہ آسان اور عام فہم الفاظ پہ مشتمل عبارات کا انتخاب کرکے یہ ترجمہ مرتب کیا گیا ہے۔"

اُن کا یہ کہنا درست، ترجمہ آسان زبان میں ہے۔ لیکن ہمارے خیال میں تعلیمی نفسیات کی روشنی میں رنگوں سے کام لینے کی کوشش ایک عام آدمی کو سمجھنے میں اتنی مدد نہیں دیتی جتنی خانوں کی صورت میں الگ الگ الفاظ اور معانی براہِ راست سوچ پہ زور دیئے بغیر مدد دیتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ